70425-بلوغت کے ثبوت کے لیے احتلام ضروری ہے

سوال

میں سولہ برس کا جوان ہوں، منی خارج ہونے کے علاوہ بلوغت کی باقی ساری علامات ظاہر ہو چکی ہیں، تو کیا یہ مرض ہے یا طبعی چیز، یہ علم میں رہے کہ میری خوراک نیچرل اور طبعی ہے ؟

پسندیدہ جواب

لڑکے اور لڑکی کی بلوغت کی علامات معروف ہیں، لڑکا تین میں سے کسی ایک چیز کے ظاہر ہونے سے بالغ ہوجاتا ہے وہ تین علامات یہ ہیں :

1- منی کا خروج.

2- یا شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال آجانا.

3- یا پھر پندرہ برس کی عمر مکمل ہوجانا.

اور لڑکی بالغ ہونے کی علامات ان تین کے علاوہ چوتھی علامت بھی ہے وہ یہ کہ لڑکی کو حیض کا خون آجائے.

اور یہ سب علامات ظاہر ہونا شرط نہیں، بلکہ ان میں سے کوئی ایک علامت بھی ظاہر ہوجائے تو اس شخص کے بالغ ہونے کا حکم لگانے کے لیے کافی ہے "

دیکھیں : الشرح الممتع (202/6).

اور آپ کا سولہ برس کی عمر کو پہنچ جانا آپ کے بالغ ہونے کی دلیل ہے، چاہے منی نہیں بھی آئی.

آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اب آپ مکلف ہو چکے ہیں اور اپنے اعمال و اقوال کے ذمہ دار اور جوابدہ ہیں، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تین قسم کے افراد سے قلم اٹھالی گئی ہے : بچے سے حتی کہ وہ بالغ ہوجائے، اور سوئے ہوئے سے حتی کہ وہ بیدار ہوجائے، اور مجنون اور پاگل سے حتی کہ وہ صحیح ہوجائے "

سنن ابوداود حدیث نمبر (4402) سنن نسائی حدیث نمبر (3432) سنن ترمذی حدیث نمبر (1423) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2041) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہم نے آپ کی حالت کے متعلق ایک ڈاکٹر صاحب سے دریافت کیا تو انہوں نے ہمیں بتایا کہ ہوسکتا ہے یہ بیماری ہو، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ طبعی امر ہو، اس لیے آپ کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کریں، تا کہ حقیقت واضح ہوسکے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو صحیح امور کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.